www.KitaboSunnat.com

پروفیسر منظور احسن عباسی

نامِ نامی، اسمِ گرامی، احمد مصطفیٰ محمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ - قرآن حمید، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کے الفاظ سے شروع ہوتا ہے۔ الحمد کے معنی ستائش اور سپاس گزاری کے ہیں۔

لِلّٰہ- اسی طرح لِلّٰہ کے بھی دو مفہوم ہیں، ایک یہ کہ ستائش گری اور سپاس گزاری کا مستحق صرف اللہ تعالیٰ ہے۔ دوسرے یہ کہ جہاں کہیں بھی کوئی امر مستوجب ستائش و سپاس ہے اس کا مرجع و مصدر بھی صرف حق تعالیٰ ہے۔

پورے جملے کا مفہوم یہ ہوا کہ :-

تمام ستائش اور سارے سپاس صرف ذات وحدہٗ لاشریک کے لیے ہیں — اور وہی حقیقتہً ان سب کا مرجع و مصدر بھی ہے۔

گو یہ جملہ ایک "جملہ خبریہ" ہے تاہم تلمیح یہ ہے کہ آپ بھی ایسا کہیں بولیں اور گن گائیں۔ جیسے کوئی یہ کہتا ہے کہ : سچ بولنا اچھی بات ہے۔ مدعا یہ ہوتا ہے کہ، سچ بولو! اسی طرح یہ کہنا کہ تمام خوبیاں اللہ کے لیے ہیں۔ اس کا بھی مقصد یہ ہے کہ ہر خوبی کو من جانب اللہ سمجھو اور ہر نعمت پر، خواہ کسی جہت سے حاصل ہو، اللہ کا شکر بجا لاؤ اور اس کی ستائش کرو۔ کتاب اللہ میں جابجا اللہ کی نعمتوں کا ذکر ہے اور ان پر اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہنے کا حکم ہے، قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ (بنی اسرائیل و نمل)

حمدِ الٰہی کی اہمیت - حمدِ الٰہی کی اہمیت اس سے ظاہر ہے کہ کتاب اللہ کا آغاز بھی اسی لفظ سے ہوا ہے اور قرآن حکیم نے یہ انکشاف کیا ہے کہ کوئی شے ایسی نہیں ہے جو حمدِ الٰہی کی تسبیح نہ کرتی ہو۔

وَاِنْ مِّنْ شَیْءٍ اِلَّا یُسَبِّحُ بِحَمْدِہٖ (بنی اسرائیل ۴۴)

شیخ سعدی (ف ۶۹۲ھ / ۱۲۹۲ء) رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی شہرۂ آفاق کتاب گلستان کے آغاز میں بتایا ہے کہ انسان کے ہر سانس میں دو نعمتیں ہیں۔ سانس اندر جائے تو زندگی کی معاون ہو جاتی ہے اور جب باہر آئے تو موجب فرحت ہو جاتی ہے (یعنی گھٹن دور ہو جاتی ہے) پس جب کہ ہر سانس میں

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دو نعمتیں ہیں اور ہر نعمت پر شکریہ واجب ہے۔

منت خدائے را عزوجل کہ طاعتش موجب قربتست و بشکر اندرش مزید نعمت، ہر نفسے کہ فرد میرود ممد حیات است و چوں بری آید مفرح ذات، پس در ہر نفس دو نعمت موجود است و برہر نعمتے شکر واجب (گلستان سعدی ص۱)

اب آپ غور فرمائیں کہ جب صورتِ حال یہ ہے تو کیسے ممکن ہے کہ انسان اپنے دست وزبان اور قول و فعل سے سپاس کی ذمہ داری اور فریضہ سے عہدہ برآ ہو سکے؛

سب سے زیادہ حمد کرنے والا سب سے بڑا محبوب۔ احادیث میں آیا ہے کہ:- کوئی شے ایسی نہیں جو حمدِ الٰہی سے زیادہ اللہ کو محبوب ہو۔

گویا کہ حمد کرنے والا اللہ کے نزدیک اس کا محبوب بندہ ہے اور سب سے زیادہ حمد کرنے والا اللہ کا رب سے بڑا محبوب۔ چونکہ رحمۃ للعالمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے سب سے زیادہ رب کی حمد کہی ہے۔ اس لیے معلوم ہوتا ہے کہ آپ کا نام نامی "احمد" بھی اسی مناسبت سے الہامی نام ہے اور اس کے الہامی ہونے کا اندازہ اس سے کیا جا سکتا ہے کہ: آپ کی ولادت باسعادت سے چھ سو سال پہلے حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے آپ کی آمد کی بشارت ان الفاظ میں دی تھی کہ:-

مُبَشِّرًا بِرَسُوْلٍ یَّاْتِیْ مِنْۢ بَعْدِی اسْمُهٗۤ اَحْمَدُ

"یعنی اے لوگو! میں بحیثیت رسول اللہ، تم کو یہ خوشخبری سناتا ہوں کہ میرے بعد ایک رسول آنے والا ہے جس کا نام "احمد" ہے۔"

احمد و محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔ سچی حمدِ الٰہی کی یہ نشانی ہے کہ زبان پر نامِ خدا رہے، حرکات و سکنات اس وارفتگی پر گواہ ہوں۔ اور اس کی زندگی کے مختلف شئون و مظاہر صفاتِ حمیدہ کے حامل نکلیں گویا کہ وہ حمد قولی ہے اور یہ فعلی و قدرتی ــــ ان صفات والا صفات اور مساعی جمیلہ سے جو سراپا بنتا ہے اسے عربی میں "احمد و محمد" کہتے ہیں، صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔

یا یوں کہیے! کہ آپ نے سب سے زیادہ اللہ تعالیٰ کی حمد کی تو احمد کہلائے اور اس مقامِ رفیع میں اتنی اونچی پرواز فرمائی کہ اسے دیکھ کر خلقِ خدا کی زبان سے بے ساختہ "واہ وا" نکلی تو محمد جیسے الہامی نام کا ظہور ہوا۔ اور دونوں اسماءِ پاک کی پوری جلوہ گری کے لیے قیامت میں آپ کے لیے جو مقام تجویز کیا گیا اس کا نام بھی مقامِ محمود ٹھہرا۔ ظاہر ہے کہ تینوں میں یہ ہم آہنگی اتفاقی بات نہیں ہو سکتی بلکہ سرتاپا الہامی اور تلمیحی ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خلقِ خدا میں ایسے بھی لوگ ہو سکتے ہیں جنھوں نے "حمدِ الٰہی" میں کوئی کسر نہیں چھوڑی ہوگی مگر اس کے باوجود یہ مقامِ برین کسی دوسرے کے حصے میں نہیں آیا ـــــ ایک تو یہ بات نکتہ داں اور نکتہ نواز ذات پاک کی ہے کہ وہ جانے اسے آپؐ کا مزید اور کیا بھا گیا ـــــ دوسری بات یہ ہے کہ دو شخص بات کرتے ہیں اور ایک ہی بات کرتے ہیں مگر بعض داخلی حقائق کی بنا پر ایک کی بات سونے میں تلتی ہے مگر دوسرے کو یہ اعزاز حاصل نہیں ہوتا۔

یہی کیفیت یہاں ہے۔ رحمتِ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے شمار میں شاید دوسروں سے زیادہ حمد نہ کی ہو مگر جس آگہی، احساسِ معیت اور قلب و زبان کی جس پیاس، ذوق اور چاشنی کے ساتھ حمد و ثنا کے زمزمے آپ کے قلبِ اطہر کی گہرائیوں اور زبانِ اقدس کی لے تاریوں سے ابھرے، وہ شاید یکجا اور کہیں نہ مل سکیں۔ اور یہ اسی قدرتی ہم آہنگی کا نتیجہ ہے کہ قرآن حکیم نے اعلان کیا کہ جس شخص نے آپ کی اطاعت کی اس نے اللہ کی اطاعت کی۔

مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ (نساء ع ۱۷)

اور حضرت عائشہؓ کو کہنا پڑا کہ:

كَانَ خُلُقُهُ الْقُرْاٰنُ (ابوداؤد)

"آپ کا سراپا قرآن تھا۔"

حضرت انسؓ نے چہرۂ اقدس پر نگاہ ڈالی تو بول اٹھے کہ:

كانه ورقة مصحف (شمائل ترمذی)

"چہرہ کیا ہے، قرآن کا ورق ہے۔"

حق تعالیٰ نے یہ اعلان فرمایا کہ جو مجھ سے ملنا چاہتے ہیں، وہ محمدی رنگ میں میرے حضور حاضر ہوں۔

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِىْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ يَّرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ (احزاب ع ۳)

یہ سب باتیں احمد مجتبیٰ، محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور آپ کے مقامِ محمود کے خصائصِ عالیہ کا نتیجہ ہیں ـــــ جو قطعًا بلا سبب نہیں ہیں۔ دنیا میں اگر کوئی "نام مسمیٰ" کا عین کہلا سکتا ہے تو یقیناً کے ہی اسمائے گرامی احمد و محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) ہی ہو سکتے ہیں۔ آپؐ نے جو بات کی قابل کی (احمد) جب نظر آئے تو قابلِ ستائش نظر آئے (محمد) اور جب وقوف فرمایا تو بھی قابلِ ستائش وقوف کیا (مقامِ محمود) زبان زمزمہ سنج (احمد) اطوار معصومانہ اور کامل عبدیت کا حسین مظہر (محمد) ٹھہراؤ باوقار اور

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مؤدب (مقامِ محمود) جو لوگ آپ کے پاک اسماء کو آپ کے شب و روز کے آئینہ میں دیکھنے کی کوشش کریں گے ان پر "حقیقت محمدیہ" پوری طرح منکشف ہو سکتی ہے اور جو لوگ آپ کے مکارمِ حیات سے خود بھی شاد کام ہوتے ہیں، وہ آپ کے اسماء پاک کی معنی خیزی اور واقعیت کے عینی گواہ بھی ہو سکتے ہیں۔

الغرض: جس قرآن پاک کا عنوان "الحمد" ٹھہرا، اسی کتاب پاک کے حامل "احمد، محمد" کہلائے ـــــ یعنی احمد و محمد "حقیقتِ محمدیہ" کے جلی عنوان ٹھہرے ـــــ کتاب اور حاملِ کتاب کے پاک عنوانوں کا ماخذ "حمد" ہی ہے ـــــ حمد جس طرح اللہ کے لیے خاص ہے، احمد و محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) بھی صرف اپنے اللہ کے ہیں۔ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔

مطالعۂ کتب کے فروغ اور رہنمائی کے لیے نیشنل بک کونسل آف پاکستان کا ترجمان

ماہنامہ کتاب لاہور

جناب ابنِ انشا کی نگرانی اور ذوالفقار احمد تابش کی زیرِ ادارت چھپتا ہے

- ہر تیسرے مہینے ایک خاص نمبر پیش کرتا ہے۔ اس کے علاوہ ہر ماہ رسالہ کتاب میں
- کتابی دنیا کے ہر پہلو پر مضامین اور فیچر
- ملک کے چیدہ چیدہ ناشرین کے انٹرویو
- ملک کی قد آور ادبی شخصیتوں کے انٹرویو اور ان کی پسندیدہ کتابوں پر خصوصی فیچر
- ملکی و غیر ملکی ادب کا تعارف
- کتابی دنیا کے مسائل اور ان کے حل پر خصوصی مضامین اور سروے
- لائبریریوں اور کتب خانوں کے جامع تعارف
- تبصروں اور رفتارِ اشاعت کے تحت نئی کتابوں کے تعارف
- "بزمِ کتاب" کے عنوان سے کتاب اور صاحبِ کتاب پر مضامین و مقالات پیش کیے جاتے ہیں۔

◉ سہ رنگا سرورق آفسٹ وزنڈا ایک پر باتصویر طباعت کے ۸۰ صفحات پر مشتمل

◉ خوبصورت پرچے کا سالانہ چندہ صرف ـــــ دس روپے

نیشنل بک کونسل آف پاکستان

۱۔ منٹگمری روڈ، لاہور ـــــ فون نمبر ۵۶۲۱۵

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ